فیضان حج

بقلم: نقیب الاسلام مفتی محمد صدام حسین قادری امجدی رضوی خادم: دارالشریعہ شہر غازی پور۔ یوپی۔ الھند۔7068623440

حج اسلام کا پانچواں رکن ہے۔ حج بندوں پر اللہ تعالیٰ کا حق ہے۔ حج ان لوگوں پر فرض ہے۔ جو مکہ معظّمہ تک جانے کے وسائل اور طاقت رکھتے ہوں۔ حج کے فرض ہونے کا حکم مذہب اسلام میں ۹ھ کے شروع میں نازل ہوا۔ حج اللہ تعالیٰ کی ایک ایسی بہترین عبادت ہے جس کی ادائیگی سے اللہ رب العزت سے عشق ومحبت، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت وفرمانبرداری کے جذبے کا اظہار ہوتا ہے۔ چناں چہ جب ایک مسلمان ایسے پاکیزہ اور بلند ارادے کے ساتھ سفر حج کے لیے نکلتا ہے تو اس کا دل برائیوں سے پاک ہونے لگتا ہے اور بھلائیوں کی طرف اس کی رغبت بڑھ جاتی ہے۔ پھر جیسے جیسے وہ اللہ کے گھر کے قریب ہوتا جاتا ہے اسی قدر اس کے اندر بھلائیاں بھی پروان چڑھتی جاتی ہیں اور بہ تدریج اس کی کوشش یہ ہوتی ہے کہ وہ اپنے مالک حقیقی کے حضور ہر برائی وخباثت سے پاک وصاف ہوکر پہونچے۔ لیکن کچھ اہل ثروت حضرات، صاحب استطاعت ہونے کے باوجود بھی ادائیگی حج میں کوتاہیوں سے کام لیتے ہیں یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کے اس اہم فرض کو ترک کرکے اللہ ورسول کی ناراضی کو مول لے کر دنیا سے رخصت ہوجاتے ہیں۔

حدیث :حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو توشہ اور سواری کا مالک ہو جس سے بیت اللہ شریف پہنچ سکتا ہے۔ مگر حج نہ کیا تو خواہ یہودی ہوکر مرے یا نصرانی ہوکر۔ وہ اس لیے کہ اللہ تعالیٰ اپنی کتاب (قرآن عظیم) میں ارشاد فرمایا ہے: اور اللہ ہی کے لیے لوگوں پر اس گھر کا حج کرنا ہے جو اس تک چل سکے۔ (ترمذی شریف)

حدیث :حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص بیت اللہ شریف آئے اور بیہودہ باتیں نہ کرے نہ گناہ کرے۔ تو وہ اس حال میں لوٹے گا جیسے اپنی ماں سے ابھی پیدا ہوا ہو۔ (ترمذی شریف)

حدیث ::حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے بے شک رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک عمرہ کے بعد دوسرا عمرہ، ان کے درمیان کے گناہوں کا کفارہ ہے۔ اور حج مبرور کا بدلہ جنت ہی ہے۔ (مسلم شریف۔ کتاب الحج، باب فضل الحج والعمرہ، ج:۱، ص:۴۳٦)

حدیث ::حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حاجی اپنے گھر والوں میں سے چار سو آدمیوں کی شفاعت کرے گا اور گناہوں سے ایسے نکل جائے گا جیسے اس دن کہ ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا۔ (الترغیب)

حدیث :حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو حج کے لیے نکلا اور مرگیا۔ قیامت تک اس کے لیے حج کرنے کا ثواب لکھا جائے گا: اور جو عمرہ کے لیے نکلا اور مرگیا۔ قیامت تک اس کے لیے عمرہ کرنے کا ثواب لکھا جائے گا۔ اور: جو جہاد کے لیے نکلا اور مرگیا۔ قیامت تک اس کے لیے غازی کا ثواب لکھا جائے گا۔ (مشکوٰۃ شریف)

اللہ تعالیٰ اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے ہم سب کو زیارت حرمین شریفین زادھما اللہ شرفا وتعظیما کی شرف عطا فرمائے۔ آمین۔

ضروری اعلان: دارالشریعہ شہر غازی پور، رجسٹرڈ اپنے کارہائے نمایاں کے سبب پورے اتر پردیش میں متعارف ہے جس کا ''ہیڈ آفس'' خدائی پورہ، مارکین گنج شہر غازی پور میں پیر طریقت، مفسر قرآن حضرت علامہ الحاج الشاہ مفتی سید محمد ابوالحسن ازہری صاحب سجادہ نشین خانقاہ غوثیہ دھاواں شریف وسربراہ اعلیٰ جامعہ ابوالغوث شہر غازی پور کی سرپرستی اور حضرت علامہ مفتی حیدری علی وحیدی قاضی شہر غازی پور کی صدارت میں قائم ہے۔ جہاں پر کورٹ کچہری کے چکر لگانے اور بہار وجھارکھنڈ کے دارالشریعہ میں جانے آنے کے مصائب وآلام سے بچانے کے لیے مسلمانوں کے نزاعی وشرعی مسائل ومعاملات (مثلاً نکاح، طلاق، خلع، فسخ، عنین، نفقہ، عدت، وراثت وغیرہ) شریعت اسلامیہ کی روشنی میں قاضی ومفتی کے توسل سے فیصلے کیے جاتے ہیں۔ اور روزمرہ کے درپیش سوالات کے جوابات عربی، فارسی، اردو، انگریزی، ہندی، زبان میں دیے جاتے ہیں۔

لہٰذا آپ تمامی حضرات دارالشریعہ شہر غازی پور سے جڑیئے اور اپنے اپنے حلقہ میں اسلام وسنت کی تبلیغ کیجیے اور نوجوانان اسلام کو اس پرفتن دور میں اسلام کا شیدائی بنائیے اور مسلم بچیوں لڑکیوں کو دینی تعلیم سے آراستہ کرکے کفر وارتداد سے ضرور بچائیے۔

منجانب: دارالشریعہ شہر غازی پور۔ رابطہ نمبر:9415887330,8318327656,9415859935